احتشام اللہ جان
ناظم سہ ماہی الزیتون مردان

مولانا شیر علی شاہ صاحبؒ
ایک عظیم محدث

عظیم محدث نامور اسکالر اور ممتاز مذہبی دانشور جناب مولانا شیر علی شاہ صاحب کے المناک انتقال کی خبر مردان میں سنی نماز جنازہ میں شرکت کی سعادت سے محروم رہا تاہم دوسرے دن سویرے سویرے جامعہ حقانیہ میں حاضری دی، دوستوں کے کہنے پر وہاں سے پیدل چل پڑا اور ۱۰ منٹ بعد مسجد فاطمہ پہنچ گیا جہاں مولانا مرحوم کی شخصیت سے متعلق ان کی تعزیت کے سلسلے میں تقاریر کا سلسلہ جاری تھا چند تقاریر سننے کے بعد وہاں سے روانہ ہوا اور ریلوے لائن عبور کر کے مسجد دلشاد بی بی میں داخل ہوا اور وہاں محدث کبیر اور عالم بے بدل مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کی قبر پر فاتحہ آیت الکرسی سورۃ اخلاص درود شریف اور سورۃ الحشر کی آخری تین آیات کی تلاوت کی بعد میں قریب مدفون مولانا مرحوم کی اہلیہ محترمہ والدہ ماجدہ اور ہمشیرہ صاحبہ کی قبور پر بھی حاضری دی۔

آئے عشاق گئے وعدہ فردا لے کر
اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر

خیر و برکت کا سبب

مولانا مرحوم میرے والد محترم مولوی عبدالقادر حقانی کے استاذ تھے میرے والد صاحب فرماتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب اکثر اوقات میں شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحبؒ کے ساتھ ہم سفر رہتے تھے اور ہر لمحہ عصر کے وقت پابندی سے ہمیں درس حدیث دیا کرتے تھے۔ وہ درس وتدریس کے وقت اکثر اوقات عظیم علمی شخصیات اور علمی نکات ومسائل سے ہمیں آگاہ کیا کرتے تھے، نہ صرف مولانا عبدالحقؒ صاحب، بلکہ جملہ اساتذہ کرام اور طلبائے کرام حضرت مرحوم کے ساتھ بے پناہ محبت کرتے تھے اور آپ کا حد درجہ احترام کیا کرتے تھے میرے والد صاحب کے سند فراغت پر ڈاکٹر صاحب کا دستخط ثبت ہے جو ہمارے گھر کے لئے خیر وبرکت کا سبب ہے۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

مولانا مرحوم اپنی ذات میں ایک انجمن تھے شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی صحبت سے جن عظیم ہستیوں نے علمی اور روحانی فوائد سمیٹ لئے ان میں مولانا مفتی محمد فریدؒ،مولانا سمیع الحق صاحب،مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب ،مولانا محمد ابراہیم فانی،مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحبؒ کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

ان حضرات کا موجودہ پرفتن دور میں بدل (Substitutec) ملنا یقیناً ناممکن اگرنہیں تو مشکل ضرور ہے۔

میڈیا کا افسوسناک کردار

ڈاکٹر صاحب سچ مچ ہمارے اسلاف کا حقیقی عکس تھا ان کی زندگی اخلاص اور للّٰہیت سے عبارت تھے اللہ تعالیٰ نے مرحوم کوتقویٰ کی عظیم دولت سے مالا مال کیا تھا اور وہ ان گنت خوبیوں سے متصف ایک جامع الکمال انسان تھے چونکہ بدقسمتی سے ہمارے میڈیا پر فنکاروں لٹیرے سیاستدانوں یہودی لابی اور سیکولر حضرات کا مکمل کنٹرول ہے اس لئے مولانا مرحوم جیسی عظیم شخصیت کو میڈیا پر وہ کوریج نہ مل سکی جس کے وہ مستحق تھے کاش! ان کی عظیم علمی اور مذہبی خدمات پر کئی پروگرامز پیش کئے جاتے تو یہ بڑی خدمت تصور ہوتی۔

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

عرب وعجم میں مقبولیت

مولانا کی وفات کے سلسلے میں حال ہی میں ایک اعلیٰ سطحی سعودی وفد بھی اکوڑہ خٹک آیا تھا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مولانا مرحوم کی سعودی عرب کے عوام میں بھی مقبول تھے اور وہاں بھی ان کو انتہائی قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

مولانا مرحوم اسلامی جہاد کے سرخیل تھے،اور مجاہدین اسلام آپ پر بجا فخر کرتے تھے،آپ وطن عزیز میں نفاذ شریعت کے بڑے متمنی تھے اور نفاذ شریعت کے مساعی کے سلسلے میں اہل محفل اور ہر مجلس میں بنفس نفیس موجود رہتے تھے

ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحبؒ جیسی ہستیاں انتہائی نیک نامی اور مکمل عزت واحترام کیساتھ انسانی تاریخ میں زندہ وپائندہ رہیں گی اور تاریخ خود بھی ان عظیم انسانوں پر فخر کرے گی۔

آسمان ان کی لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب مرحوم کی مغفرت کرے،ان کی روح کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے، ان کی قبر مبارک پر انوار برسائے ان کو جنت الفردوس عطا کردے اور جملہ پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی ہمت وتوفیق عطا فرمائے آمین۔